بسم اللہ الرحمن الرحیم

موضع سجود کا کیا مطلب ہے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ موضع سجود کا کیا مطلب ہے ؟

جواب

فقہائے کرام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص صحراء یا مسجدِ کبیر (یعنی بڑی مسجد، جیسے مسجدِ حرام اور مسجدِ نبوی شریف کہ فی زمانہ اپنے عظیم رقبے کی وجہ سے مسجدِ کبیر ہیں) میں نماز پڑھ رہا ہو تو موضعِ سجود تک بغیر سترہ کے اس کے آگے سے گزرنا، جائز نہیں۔ ہاں! موضعِ سجود کے آگے سے بغیر سُترہ کے گزرسکتے ہیں۔ اس موقع پر موضعِ سجود سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص خشوع و خضوع یعنی نماز کو اس کے ظاہری باطنی آداب کے ساتھ ادا کرتے ہوئے قیام میں نگاہوں کو سجدے کی جگہ پر جمائے، تو نگاہیں جتنی دور تک کی جگہ کا احاطہ کریں، وہ سب جگہ (یعنی تین گز جگہ) موضع سجود ہے، اُس کے اندر اندر تک بغیر سُترہ کے نکلنا مطلقاً جائز نہیں، اس سے باہر صحراء اور بڑی مساجد میں نکلنے کی اجازت ہے۔

موضع سجود کی وضاحت کرتے ہوئے امامِ اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ملفوظات شریف میں فرماتے ہیں: "خاشعین (یعنی ظاہری و باطنی آداب کی رعایت کرتے ہوئے مکمل توجہ رکھنے والوں) کی سی نماز پڑھے کہ قیام میں نظر موضعِ سجود (یعنی سجدے کی جگہ) پر جمائی تو نظر کا قاعدہ ہے جہاں جمائی جائے اس سے آگے کچھ بڑھتی ہے۔ میرے تجربے میں یہ جگہ تین گز ہے یہاں تک نکلنا مطلقاً جائز نہیں، اِس سے باہر باہر صحرا اور بڑی مسجد میں نکل سکتا ہے۔" (ملفوظات اعلیٰ حضرت، حصہ اول، صفحہ 133، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-062

تاریخ اجراء: 21 ربیع الاول 1448ھ/05 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net